بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ہابیل اور قابیل

توریت : خلقت 16-4:1

آدم(ع.س) اور بی بی حوا کے آپسی سلسلے سے وہ حاملہ ہوئیں اور ایک لڑکے کو پیدا کیا۔ بی بی حوا نے کہا، ”مینے اللہ تعالی کی قدرت سے ایک بچہ کو پیدا کیا ہے۔“ اُنہوں نے اُس لڑکے کا نام قابیل رکھا۔[1] بی بی حوا نے پھر قابیل کے بھائی ہابیل کو پیدا کیا۔ ہابیل نے جانور چَرانے کا کام چنا اور قابیل نے کھیتی کرنے کا۔[2] فصل کی کٹائی کے وقت قابیل نے اللہ تعالی کو اناج کا نذرانہ پیش کرا۔[3] ہابیل نے اللہ تعالی کو نذرانہ دینے کے لئے اپنی بھیڑوں کے جھنڈ سے ایک بھیڑ کو قربان کیا۔ اُنہوں نے بھیڑ کے پہلے بچہ کی قربانی دی اور اُس کے جسم کا سب سے اچھا گوشت پیش کیا۔

اللہ تعالی نے ہابیل اور اُس کی قربانی کو قبول کیا۔[4] لیکن، اللہ رب العظیم نے نہ ہی قابیل کی قربانی کو قبول کیا اور نہ ہی اُسے۔[a] قابیل کو اِس وجہ سے بہت تکلیف ہوئی اور وہ بہت ناراض ہوا۔[5] اللہ تعالی نے قابیل سے پوچھا، ”تم ناراض کیوں ہو؟ تمہارے چہرے پر اداسی کیوں ہے؟[6] تم جانتے ہو کی اگر تم وہ کروگے جو صحیح ہے تو مَیں تمکو بھی قبول کر لوں گا، لیکن اگر تم وہ کروگے جو صحیح نہیں ہے، تو گناہ تمہارے دروازے پر تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ گناہ تم پر قبضہ کرنا چاہتا ہے، لیکن تمہیں اُس پر حاوی ہونا چاہئے۔“[7]

قابیل نے اپنے بھائی ہابیل سے کہا، ”چلو کھیت میں چلتے ہیں۔“ وہاں جا کر قابیل نے اپنے بھائی ہابیل پر حملہ کیا اور اسکو قتل کر دیا۔[8] بعد میں جب اللہ تعالی نے قابیل سے پوچھا، ”تمہارا بھائی ہابیل کہاں ہے؟“ قابیل نے جواب دیا، ”مَیں نہیں جانتا۔ کیا ہابیل کا خیال رکھنا میری ذمہ داری ہے؟“[9] تب اللہ تعالی نے قابیل سے کہا، ”یہ تم نے کیا کیا؟ سنو، تمہاری وجہ سے زمین پر خون گرا ہے اور وہ مجھ سے چیخ-چیخ کر فریاد کر رہا ہے۔[10]

”تم پر لعنت ہے اور تمکو اِس جگہ سے بھگا دیا جائےگا۔[11] اب تم زمین پر کچھ بھی اگاو گے تو وہ اُسے پیدا نہیں کرے گی۔ اب اِس زمین پر تمہارے رہنے کے لئے کوئی ٹھکانہ نہیں اور تم ایک جگہ سے دوسری جگہ بھٹکتے پھرو گے۔“[12]

تب قابیل نے اللہ تعالی سے کہا، ”یہ سب میرے برداشت سے باہر ہے۔[13] تُو مجھے اپنی رحمت سے دُور کر رہا ہے، تو اب مَیں نہ ہی تیرے قریب آ پاؤں گا اور نہ ہی میرا کوئی گھر ہوگا۔ مجھے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھٹکنا پڑےگا اور مَیں جسسے بھی ملوں گا وہ مجھے قتل کر دےگا۔“[14] تب اللہ تعالی نے قابیل سے کہا، ”اگر کوئی تجھے مارے گا تو اُس انسان کو سات گنا زیادہ سزا ملےگی۔“ تب اللہ تعالی نے قابیل کو ایک خاص نشان دیا تاکی کوئی اُسے نہ مارے۔[15] قابیل اللہ تعالی کی رحمت سے دُور ملک ناد کی زمین پر بس گیا۔[16]

---

[a] قرآن مجید : المائدہ 5:27: ”نہ ہی قابیل کی قربانی کو قبول کیا اور نہ ہی اُسے۔“